سفر کےدوران نافلہ نمازوں کے احکام

سفر کےدوران نافلہ نمازوں کے احکام

مسئلہ۵۹۹۔ جس سفر میں نماز قصر ہوتی ہے ، ظہر اور عصر کی نافلہ نمازیں پڑھنا (اگرچہ رجاء کے قصد سے ہی کیوں نہ ہو) جائز نہیں ہے۔

مسئلہ۶۰۰۔ عشاء کی نافلہ نماز (وتیرہ) کو سفر میں رجاء کے قصد اور ثواب کی امید سے پڑھنے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

مسئلہ۶۰۱۔ جو نافلہ نمازیں مسافر سے ساقط ہیں اس شخص کے لئے جائز اور مستحب ہیں جو دس دن قیام کا ارادہ رکھتا ہو۔ اسی طرح مستحب روزے بھی اس شخص کے لئے مستحب ہیں۔

مسئلہ۶۰۲۔ اگر کوئی شخص ایسی جگہ جہاں نماز کو قصر اور پوری کرکے پڑھنے میں اختیار ہو پوری نماز پڑھنا چاہے تو یومیہ نافلہ نمازیں بھی پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ۶۰۳۔ نماز شب اور نماز صبح و مغرب کی نافلہ نماز مسافر سے ساقط نہیں ہے۔

مسئلہ۶۰۴۔ یومیہ نافلہ نمازوں کے علاوہ باقی نوافل مثلاً نماز جعفر طیار (جو ایک انتہائی اہم اور فضیلت والی نماز ہے) اور نماز امام زمان علیہ السلام یا مخصوص ایام مثلاً روز جمعہ کی نمازیں مسافر سے ساقط نہیں ہیں۔